سوال

عورت اوراس کے والد کی بیوی کوایک نکاح میں جمع کرنا

جواب

الحمد للہ

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اورسسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہوشادی کرلے ، اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کرلے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی

بلکہ جوحرام ہے وہ یہ کہ دوبہنوں کوایک ہی نکاح میں جمع کرلیا جائے ، یا پھر بیوی اوراس کی خالہ یا پھوپھی کوجمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

اوراس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

ورتوں کے علاوہ اورعورتیں تمہارے لیے حلال کی گئيں ہیں کہ ا پنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو ۔ ۔ النساء (24) ۔

اورماں اوربیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر توبیٹی بیوی ہوتواس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

اوراگر بیوی ماں ہے توپھر اس میں تفصیل ہے :

-اگر توخاوند نے اس سے دخول کرلیا ہے (یعنی ہم بستری) تواس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

-اوراگراس سے دخول نہیں کیا توپھر (بیٹی) اس پراس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کونہیں چھوڑتا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

س ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جوتمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا توپھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

ۃ (134/3) ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

23435